السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ظہر کی نماز قضا ہوگئی اب میں عصر کے ساتھ کیسے اور کتنی رکعات پڑھوں؟ کیا مجھے پوری ظہر کی نماز پڑھنی پڑھے گی۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں آپ اگر مسافر نہیں ہیں تو آپ کو ظہر کی مکمل نماز ادا کرنی چاہیئے۔ اور اگر مسافر ہیں تو صرف نماز قصر دو رکعات ہی کافی ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ نماز ظہر نماز عصر سے پہلے پڑھی جائے گی، کیونکہ جمہور اہل علم کے نزدیک نمازوں میں ترتیب رکھنا ضروری ہے۔ اور اگر آپ کو نماز عصر کی جماعت مل جاتی ہے تو آپ ظہر کی نیت کر کے پہلے ظہر پڑھ لیں، پھر بعد میں نماز عصر پڑھیں۔

مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (804) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی